فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع کرنے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12456

تاریخ اجراء: 09 ربیع الاول 1444 ھ/06 اکتوبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اکیلے فرض نماز پڑھتے ہوئے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ساتھ سورۂ نصر اور سورۂ لہب پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تنہا فرض نماز پڑھنے والے کے لئے افضل یہ ہے کہ فرض کی ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے علاوہ دو سورتوں کو جمع نہ کرے، البتہ اگر جمع کرلے اور ان دونوں سورتوں کے مابین کسی سورت کا فاصلہ نہیں، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ پوچھی گئی صورت میں افضل یہی تھا کہ سورۂ فاتحہ کے بعد دو سورتوں کو جمع نہ کیا جاتا، البتہ جبکہ دو سورتوں کو جمع کرلیا اور ان کے درمیان کوئی اور سورت موجود نہیں، تو اس میں بھی کوئی کراہت والی بات نہیں۔

بدائع الصنائع میں ہے: ”لو جمع بین السورتین فی رکعة لا یکرہ لما روی: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوتر بسبع سور من المفصل۔ والافضل ان لا یجمع“ یعنی اگر کسی نے ایک رکعت میں دو سورتیں جمع کیں تو مکروہ نہیں، کیونکہ مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیے، جس میں طوال مفصل کی سات سورتیں پڑھیں۔ البتہ افضل یہ ہے کہ ایک رکعت میں سورتوں کو جمع نہ کرے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 44، مطبوعہ بیروت)

فتح القدیر میں ہے: ”لو جمع بین السورتین فی رکعة لا ینبغی ان یفعل ولو فعل لا باس به“ یعنی اگر ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع کیا، تو ایسا کرنا مناسب نہیں اور اگر کرلیا، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (فتح القدیر، جلد 1، صفحہ 352، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”فرض کی ایک رکعت میں دو سورت نہ پڑھے اور منفرد پڑھ لے تو حرج بھی نہیں، بشرطیکہ ان دونوں سورتوں میں فاصلہ نہ ہو اور اگر بیچ میں ایک یا چند سورتیں چھوڑ دیں، تو مکروہ ہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ549، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net